سوال

(691) سونے کے چھلے پہننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سونے کے چھلے پہننے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کے لیے سونے کے چھلے وغیرہ پہننے جائز ہیں اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے عام ہونے کی وجہ سے۔

أَوَمَن يُنَشَّؤُا فِي الحِليَةِ وَهُوَ فِي الخِصامِ غَيرُ مُبينٍ ١٨ ... سورة الزخرف

"اور کیا (اس نے اسے رحمان کی اولاد قرار دیا ہے) جس کی پرورش زیوروں میں کی جاتی ہے اور وہ جھگڑے میں بات واضح کرنے والی نہیں۔"

کیونکہ اللہ نے زیور کو عورتوں کی خوبیوں میں ذکر کیا ہے اور یہ "حلیہ" سونے وغیرہ میں عام ہے کیونکہ امام احمد، نسائی اور ابوداؤد نے عمدہ سند سے امیر المومنین علی بن ابی طالب کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم پکڑا تو اسے اپنے دائیں ہاتھ میں اور سونا پکڑا تو اسے اپنے بائیں ہاتھ میں رکھا پھر کہا:

(إنَّ ہٰذَینِ حَرامٌ عَلٰی ذُکُورِ اُمتی)[1]

"یقیناً یہ دونوں ہی میری امت کے مردوں کے لیے حرام ہیں۔"

ابن ماجہ نے اسی روایت میں اضافہ کیا ہے۔

"واَحِل لإنا ثہم"[2]"عورتوں کے لیے جائز ہے۔"

اور اس وجہ سے کہ امام احمد نسائی ترمذی نے اسے روایت کیا ہے اور ترمذی نے اسے صحیح بھی کہا ہے اور امام ابوداؤد اور حاکم نے بھی اسے روایت کیا ہے اور حاکم نے اسے صحیح کہا ہے اور طبرانی نے اسے روایت کیا گیا ہے اور ابن حزم نے اسے صحیح کہا ہے۔ اور موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا گیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«أُحِلَّ الذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ لِإِنَاثِ أُمَّتِي, وَحُرِّمَ عَلَى ذُكُورِهِمْ»[3]

"سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں کے لیے حلال اور مردوں کے لیے حرام کیے گئے ہیں۔" (سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح سنن ابی داؤد رقم الحدیث (4057)

[2]۔ صحیح سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (3595)

[3]۔ صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (5148)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 610

محدث فتویٰ